سے لکھا گیا ہے۔ اس سے زبان کے پڑھنے میں دقت پیدا ہو گئی۔ ساسانیوں
کے عہد میں پہلوی سے سامی اثر کو دور کر کے ہزوارش کا نام بھی دیا گیا
تھا۔ اس کے بعد ایک نئے وسیع الخط (وسیع الخط) کو ترقی دی گئی جس میں لکھی ہوئی
پہلوی کو پازند یا پارسی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ جدید ایرانی فارسی
ہندی یورپی زبانوں میں خاص اہمیت رکھتی ہے۔ یہ مکمل تحلیلی زبان
ہے۔ اس میں علمی سرمایہ بہت محفوظ ہے۔

Shahnaj Ara.

B.A Part III Urdu Hons Paper 6th
Deptt of urdu.
Dr. Shahnaj Ara.
Dr. L.K.V.D. college

ایرانی زبان -

ایرانی زبان کی مشہور شاخیں ہیں -

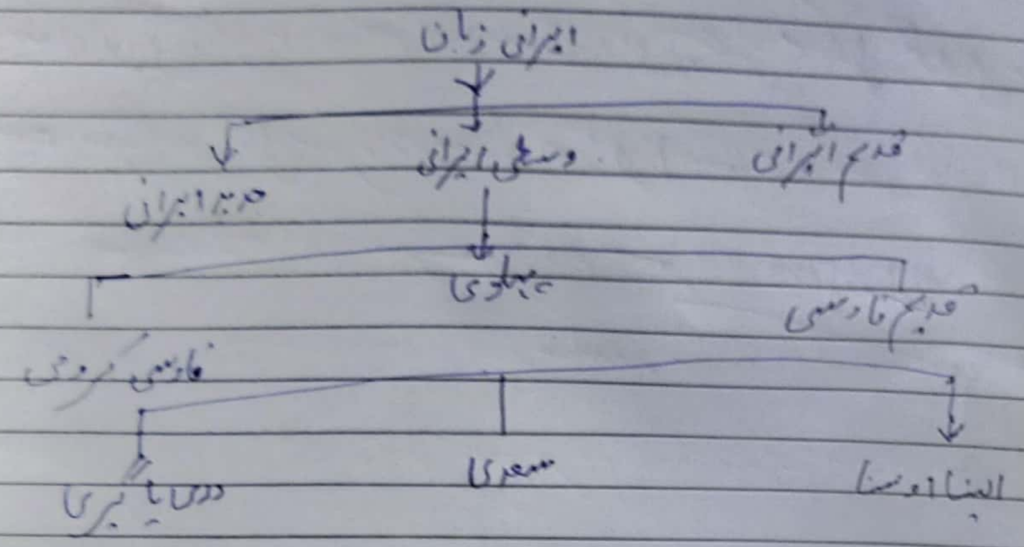

پہلی صدی عیسوی کے وسط میں زرتشتی علماء نے اپنی یاد سے ان کو پھر ترتیب دیا - یہ کام ساسانی حکمرانوں اردشیر اول اور شاہ پور اول کے عہد میں تکمیل کو پہنچا لیکن جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ نویں صدی کے آغاز میں اور پھر تیرہویں صدی کے وسط میں ایران پر مغلوں کے حملے کے وقت یہ سرمایہ بھی تباہ ہو گیا - اب صرف گاتھا اور دوسرے برباد کے کچھ حصے باقی رہ گئے ہیں - اور یہ ویدوں کے ہم عمر سمجھے جاتے ہیں -

وسطی ایرانی کی اہم زبان پہلوی تھی - یہ آرامی حر[illegible] میں لکھی جاتی تھی - آرامی میں صرف [illegible] علامتیں یا حروف تھے - جن پر[illegible] پہلوی کے مشکل اصوات کے بغیر لفظوں یا نشانوں کی مد[illegible]